کتا کپڑوں سے چھو جائے تو کیا وہ کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13059

تاریخ اجراء: 07 ربیع الثانی 1445ھ / 23 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کتا اگر کپڑوں سے چھو جائے تو کیا وہ کپڑے ناپاک ہو جائیں گے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کتے کے جسم پر کوئی ناپاکی نہ لگی ہو، تو اس صورت میں وہ کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔

چنانچہ فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”الکلب إذا أخذ عضو إنسان أو ثوبه لا يتنجس ما لم يظهر فيه أثر البلل راضيا كان أو غضبان، كذا في منية المصلي۔ قال في الصيرفية هو المختار، كذا في شرحها لإبراهيم الحلبي۔ إذا نام الكلب على حصير المسجد إن كان يابسا لا يتنجس وإن كان رطبا ولم يظهر أثر النجاسة فكذلك، كذا في فتاوى قاضي خان۔“ یعنی کتا اگر انسان کے کسی عضو یا کپڑے کو پکڑ لے تو بدن یا کپڑے کا وہ حصہ یا کپڑا ناپاک نہیں ہو گا جب تک کہ اس میں تری ظاہر نہ ہو جائے، خواہ کتا رضا کی حالت میں ہو یا غضبناک حالت میں ہو، جیسا کہ "منیۃ المصلی" میں مذکور ہے۔ "صیرفیہ" میں ہے کہ یہی مختار ہے جیسا کہ ابراہیم حلبی کی شرح میں ہے۔ اگر کتا مسجد کی چٹائی پر سو جائے اور کتے کا جسم خشک ہو تو چٹائی نجس نہیں ہو گی، اور اگر کتے کا جسم تر ہو مگر چٹائی میں نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو تو بھی یہی حکم ہے، جیسا کہ فتاوی قاضی خان میں مذکور ہے۔ (الفتاوی الھندیة، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 48، مطبوعہ پشاور)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”(کتا) پانی میں بھیگا ہوا چٹائی پر لیٹے یا بدن جھاڑے اور اس کی چھینٹوں سے کپڑا وغیرہ تر ہو جائے ناپاک نہ ہو گا جب تک بدن پر نجاست نہ ہو۔“ (فتاوی رضویہ، ج 04، ص 452، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”کتا بدن یا کپڑے سے چھو جائے، تو اگرچہ اس کا جسم تر ہو، بدن اور کپڑا پاک ہے، ہاں اگر اس کے بدن پر نَجاست لگی ہو تو اور بات ہے یا اس کا لُعاب لگے تو ناپاک کر دے گا۔“ (بہارشریعت، ج01، ص395، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net